سوال

(107) ازعدت نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میاں بیوی کانکاح کے بعدایک دن اکٹھے رہے، پھراس کے بعدخاوندنے اپنی بیوی کوطلاق دے دیااور بیوی نے طلاق کے پانچویں دن دوسرے مردسے نکاح کرلیا، یعنی قبل ازعدت اب گزارش یہ ہے کہ مذکورہ نکاح شریعت کے مطابق جائزہے یانہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ںلوم ہوناچاہیئے کہ مذکورہ صورت میں یہ نکاح ناجائزہے کیونکہ قبل ازعدت کیاگیانکاح ناجائزہے اورطلاق کی عدت تین حیض ہے.جس طرح اللہ تعالی فرماتے ہیں :

وَ لمُطَلَّقَتُ يَتَرَبَّصنَ بِأَنفُسِهِنَّ ثَلَثَةَ قُرُوءٍ (البقرة:٢٢٨)

، یافتہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کونکاح سےبچاکے رکھیں۔''

.یہ حکم اس عورت کے لیے ہے.جس کوحمل نہیں ہےاوراگرکوئی حاملہ ہےتواس کی عدت وضع حمل ہے.جس طرح قرآن میں ہے :

يَحِضنَ وَأُو لَتُ لأَحمَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَعنَ حَملَهُنَّ (الطلاق:٤)

، کی عدت وضع حمل (بچہ پیداہونا) ہے۔''

ن اگرحیض آتاہی نہیں صغرسنی یاکبرسنی کی وجہ سےتواس کی عدت تین مہینہ ہے.جس طرح قرآن میں ہے :

وَ لَّٔي يَئِسنَ مِنَ لمَحِيضِ مِن نِّسَآئِكُم إِنِ رتَبتُم فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَثَةُ أَشهُرٍ وَ لَّٔي لَم يَحِضنَ (الطلاق:٤)

تیں جوحیض سے نہ امیدہوچکی ہیں اگرتمھیں کوئی شک ہےتوان کی عدت تین ماہ ہےیاجن عورتوں کاابھی حیض نہ آتاہو۔''

ِحال دوران عدت نکاح کرناجائزنہیں ہے.جس طرح قرآن میں ہے :

وَلَا تَعزِمُوا عُقدَةَ لنِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبلُغَ لكِتَبُ أَجَلَهُ (البقرة:٢٣٥)

''یعنی جب مقررہ عدت اپنے خاتمہ تک نہ پہنچ جائےتب تک نکاح کاارادہ نہیں کرو۔''

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر 449

محدث فتویٰ